باب نمبر 9 اسلامی جمہوریہ پاکستان میں معاشی منصوبہ بندی اور ترقی

سوالات کی فہرست

سوال نمبر 1: معاشی منصوبہ بندی کی تعریف کیجئے اور اس کی اہمیت بیان کیجئے۔

سوال نمبر 2: پاکستان میں زرعی شعبے کی اہمیت اور افادیت بیان کیجئے۔

سوال نمبر 3: پاکستان میں صنعتی ترقی کی راہ میں کون کون سی رکاوٹیں حائل ہیں؟ نیز صنعتی ترقی کو بڑھانے کے لئے اقدامات تجویز کیجئے۔

سوال نمبر 4: پاکستان میں اہم تعلیمی مسائل کون کون سے ہیں؟ نیز حکومت تعلیمی شعبے کی ترقی کے لئے کیا کیا اقدامات کر رہی ہے؟

سوال نمبر 5: درج ذیل پر نوٹ لکھئے۔

(الف) انفارمیشن ٹیکنالوجی (ب) پاکستان کی درآمدات اور برآمدات (ج) پاکستان میں صحت کے مسائل

سوال نمبر 6: آٹھویں پانچ سالہ منصوبے کے بنیادی مقاصد بیان کیجئے۔

سوال نمبر 7: ہمارے اہم قدرتی ذرائع کون کون سے ہیں اور ان کو ضائع ہونے سے کیسے بچایا جاسکتا ہے؟

سوالات کے مختصر جوابات (مشقی / اضافی)

کثیر الانتخابی جوابات (مشقی / اضافی)

taleemcity.com

سوال نمبر 1: معاشی منصوبہ بندی کی تعریف کیجئے اور اس کی اہمیت بیان کیجئے۔

جواب : **معاشی منصوبہ بندی:**

قومی معیشت اور عوام کی خوشحالی کے لئے ملکی وسائل کو بہتر طریقے سے استعمال کرنے کا نام معاشی منصوبہ بندی ہے۔ معاشی منصوبہ بندی کی پالیسی معاشی ترقی کے لئے مرتب کی جاتی ہے، تاکہ ملک کے عوام کو خوشحال زندگی گزارنے کے مواقع بہم پہنچائے جائیں۔ یہ اس صورت میں ممکن ہوسکتا ہے کہ ملکی پیداوار میں اضافہ کر کے قومی آمدنی کو اس حد تک بڑھایا جائے کہ قومی آمدنی میں اضافے کی شرح، افزائش آبادی کے مقابلے میں زیادہ ہو۔ معاشی منصوبہ بندی کے لئے ایک قومی منصوبہ بندی کمیشن ہوتا ہے جو ملکی وسائل کو بڑھانے اور ترقی دینے کے لئے ایک جامع منصوبہ بناتا ہے۔

معاشی منصوبہ بندی کی اہمیت:

معاشی منصوبہ بندی کی اہمیت درج ذیل نکات سے واضح ہوتی ہے۔

فی کس آمدنی کو بڑھانا:

معاشی منصوبہ بندی کا ایک اہم ترین مقصد فی کس آمدنی میں مسلسل اضافہ کرنا ہے۔ عوام کے معیار زندگی کا دارومدار فی کس آمدنی پر ہوتا ہے۔ اگر کسی ملک کی فی کس آمدنی میں مسلسل اضافہ ہوتا رہے تو ملک معاشی ترقی کی راہ پر گامزن ہوگا۔ اگر فی کس آمدنی کم ہو جائے تو معاشی ترقی کی رفتار بھی متاثر ہوگی۔ چنانچہ معاشی منصوبہ بندی کے ذریعے فی کس آمدنی کو بڑھانے کی کوشش کی جاتی ہے۔

قومی آمدنی میں اضافہ:

معاشی منصوبہ بندی کا بنیادی مقصد ملک کے باشندوں کو خوشحال بنانا اور انہیں مطمئن زندگی گزارنے کے مواقع بہم پہنچانا ہے۔ اس سے قومی آمدنی میں اضافہ ہوتا ہے تاہم یہ اسی صورت میں ممکن ہوسکتا ہے کہ ملکی پیداوار میں اضافہ کر کے قومی آمدنی میں اس حد تک اضافہ کر دیا جائے کہ قومی آمدنی میں اضافے کی شرح، آبادی کی افزائش کی شرح سے زیادہ ہو۔ قومی آمدنی میں اضافے کے لئے آمدنی کے تمام ذرائع کو بروئے کار لا کر ان سے زیادہ سے زیادہ استفادہ کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ پیداواری ذرائع کی منصفانہ تقسیم کو اس سلسلے میں خصوصی اہمیت حاصل ہے جو ملکی حالات کو پیش نظر رکھ کر کی جانی چاہئے۔

ملازمتوں کی فراہمی:

ہر حکومت چاہتی ہے کہ ملک میں معاشی ترقی کی رفتار قابل ستائش رہے اور لوگ مطمئن زندگی بسر کرتے رہیں۔ چنانچہ ملک میں کام کرنے کے اہل افراد کو روزگار کی فراہمی، اس کے بنیادی مقاصد میں شامل ہوتا ہے۔ صرف معاشی منصوبہ بندی کے ذریعے ہی اس مقصد کو حاصل کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ ترقی پذیر ممالک کا سب سے بڑا مسئلہ پڑھے لکھے، ہنرمند، کام کرنے کے اہل اور قابل بیروزگار افراد کو ملازمتوں کی فراہمی ہے۔ معاشی منصوبہ بندی کے ذریعے اس مسئلے کو احسن طریقے سے حل کیا جاسکتا ہے۔

معاشی خود کفالت:

معاشی منصوبہ بندی کا ایک اہم مقصد معاشی خود کفالت کا حصول ہے۔ اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے زرعی شعبے میں خرابیوں کو دور کیا جاتا ہے۔ منڈیوں کے نظام کی اصلاح کی جاتی ہے۔ کاشتکاروں کو عمدہ بیج، کھاد اور زرعی مشینری کی خریداری کے لئے قرض کی سہولت دی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ آبپاشی کے ذرائع کو بہتر بنایا جاتا ہے۔ سیم و تھور کی روک تھام کر کے جدید طریقہ کاشت کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ زرعی تعلیم و تحقیق کو فروغ دے کر قومی پیداوار میں اضافہ کیا جاتا ہے جس سے ملک معاشی اعتبار سے خود کفیل بن جاتا ہے۔

ادائیگیوں کا توازن:

ترقی پذیر ممالک کا ادائیگیوں کا توازن عموماً خسارے کا شکار رہتا ہے۔ جس کی وجہ سے برآمدات میں کمی اور درآمدات میں اضافہ ہوتا ہے۔ اس خسارے کو ختم کر کے ادائیگیوں کا توازن درست کیا جانا ضروری ہے، لیکن یہ اسی صورت میں ممکن ہے کہ مناسب معاشی منصوبہ بندی کر کے درآمدات اور برآمدات میں توازن پیدا کیا جائے۔

صنعتی ترقی:

معاشی منصوبہ بندی کا ایک مقصد ملک کو صنعتی لحاظ سے ترقی یافتہ بنانا ہوتا ہے۔ اس سلسلے میں صنعتوں کے قیام کے لئے نجی شعبے کو خصوصی مراعات دی جاتی ہیں۔ اگر کوئی نجی شعبہ کسی مخصوص صنعت میں سرمایہ کاری کے لئے تیار نہ ہو تو حکومت خود صنعت کے لئے سرمایہ فراہم کرتی ہے۔ بعض صنعتوں کی حوصلہ افزائی کے لئے چند سالوں کے لئے ٹیکسوں میں چھوٹ دی جاتی ہے، اس عمل سے صنعتی ترقی کی رفتار بڑھ جاتی ہے۔

کم ترقی یافتہ علاقوں کی بہتری:

اگر کسی ملک کے کچھ علاقے یکساں طور پر ترقی یافتہ نہ ہوں تو معاشی منصوبہ بندی کر کے ان کم ترقی یافتہ علاقوں کو دوسرے علاقوں کے برابر لایا جا سکتا ہے۔ پسماندہ علاقوں کے لئے ترجیحی بنیادوں پر خصوصی ترقیاتی سکیمیں تیار کی جا سکتی ہیں، ان اقدامات سے ملکی معیشت میں استحکام پیدا ہوتا ہے اور ایک پائیدار معاشی نظام قائم کرنے میں مدد ملتی ہے۔

افرادی قوت کی کھپت:

پسماندہ ممالک میں عام طور پر افرادی قوت بہت ہوتی ہے۔ چنانچہ ایسے ممالک میں منصوبہ بندی کے ذریعے افرادی قوت کو بہتر اور صحیح طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے۔ مثلاً مقامی منصوبوں، سڑکوں اور ہسپتالوں وغیرہ کی تعمیر کے لئے افرادی وسائل سے کام لیا جا سکتا ہے۔ معاشی منصوبہ بندی کا ایک مقصد افرادی قوت کی کھپت ہے تاکہ بیروزگاری پر قابو پایا جا سکے۔

قیمتوں میں استحکام:

اشیاء کی طلب میں اضافے سے قیمتیں بڑھتی ہیں، قیمتیں بڑھنے سے مہنگائی ہوتی ہے۔ عوام کی قوت خرید کم ہو جاتی ہے اور صارفین کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ نیز قیمتوں میں اضافے سے افراط زر کا چکر شروع ہو جاتا ہے۔ چنانچہ معاشی منصوبہ بندی کے ذریعے قیمتوں میں استحکام پیدا کیا جا سکتا ہے اور انہیں مناسب سطح پر برقرار رکھنے کی کوشش کی جا سکتی ہے۔

افراط آبادی پر قابو پانا:

معاشی منصوبہ بندی کا اہم ترین مقصد روز افزوں بڑھتی ہوئی آبادی کے چیلنج کا مقابلہ کرنا بھی ہوتا ہے۔ منصوبہ بندی سے معاشی وسائل کو ترقی دے کر افراط آبادی پر قابو پایا جا سکتا ہے، ہر حکومت کا معاشی منصوبہ بندی کرتے وقت یہی مقصد ہوتا ہے۔

معاشی بحران پر کنٹرول:

بعض اوقات ملکی سطح پر معاشی بحران سے نپٹنے کے لئے معاشی منصوبہ بندی ضروری ہوتی ہے۔ چونکہ معاشی بحران سے ملکی معیشت کو زبردست دھچکا لگتا ہے اس لئے اس پر معاشی منصوبہ بندی کے ذریعے قابو پایا جا سکتا ہے۔

سوال نمبر2: پاکستان میں زرعی شعبے کی اہمیت اور افادیت بیان کیجئے۔

جواب : زراعت :

پاکستان کی معیشت میں زراعت کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ ملکی آمدنی کا 60 فیصد سے زیادہ زرعی شعبہ کی برآمدات سے حاصل ہوتا ہے۔ پاکستان زرعی شعبہ میں مسلسل ترقی کر رہا ہے۔ پچھلے دس سال سے اوسطاً 4.5 فیصد سالانہ شرح سے زراعت میں ترقی ہو رہی ہے۔ پاکستان کی تمام بڑی صنعتوں مثلاً سوتی کپڑا، چاول، چینی، فلور، گھی اور خوردنی تیل کی صنعتوں کا انحصار زرعی شعبہ پر ہے۔ پاکستان میں بڑھتی ہوئی آبادی کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے زرعی شعبہ کی ترقی کی طرف کافی توجہ دی گئی ہے۔ غذائی پیداوار میں اضافہ کیا گیا ہے تاکہ جو زرمبادلہ ہم غذائی اجناس کی درآمد پر خرچ کرتے ہیں، اسے بچایا جا سکے۔ زیر کاشت رقبے میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔ اس وقت پاکستان کے کل رقبے کا تقریباً 25 فیصد زیر کاشت ہے۔

زرعی شعبے کی اہمیت اور افادیت :۔

زراعت پاکستان کی معیشت کا سب سے اہم شعبہ ہے۔ ذیل میں اس شعبے کی افادیت اور ترقی کا جائزہ پیش کیا جاتا ہے۔

غذا کی فراہمی :

پاکستان ایک زرعی ملک ہے۔ ہمارے ملک کی مشہور غذائی فصلیں، گندم، چنا، چاول، مکئی، باجرا، تیل دار اجناس اور جو وغیرہ ہیں جو ملک کی بڑھتی ہوئی آبادی کی غذائی ضروریات پوری کرتی ہیں۔ پاکستان زیادہ تر غذائی فصلوں کی پیداوار میں خود کفیل ہے۔

نقد آور فصلیں :

نقد آور فصلیں کپاس، گنا، تمباکو وغیرہ ہیں جو ہمارے ملک کی قیمتی دولت ہیں۔ زرمبادلہ کا نمایاں حصہ انہی کی بدولت حاصل ہوتا ہے۔ یہ صنعتی خام مال کا اہم ذریعہ ہیں۔ کپڑے، چینی اور سگریٹ وغیرہ کی صنعتوں کا انحصار انہی فصلوں پر ہے۔

پھل اور میوہ جات :

پھلوں میں ہمارا ملک بہت مشہور ہے۔ زیادہ تر پھل صوبہ پنجاب، سرحد اور بلوچستان میں پیدا ہوتے ہیں۔ اہم پھل آم، کنو، مالٹا، امرود، کیلا، انگور، سیب، آلو بخارا، خوبانی اور آڑو وغیرہ ہیں۔ خشک میوہ جات زیادہ تر صوبہ سرحد میں کاشت ہوتے ہیں۔ پاکستان پھلوں اور میوہ جات کی برآمد سے ہر سال بہت سا زرمبادلہ کماتا ہے۔

زراعت اور روزگار :

زراعت ایک پیشہ بھی ہے اور عبادت بھی۔ پاکستان کی زراعت تقریباً 55 فیصد لوگوں کو بالواسطہ یا بلاواسطہ روزگار مہیا کرتی ہے۔

قومی آمدنی :

زرعی شعبے میں حکومت چھوٹے کسانوں کو آسان اقساط پر قرضے دے رہی ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کو روزگار ملے اور دیہات سے شہروں کی طرف نقل مکانی کا رجحان کم ہو۔ اس سے ملک میں خوشحالی آئے گی اور قومی آمدنی میں اضافہ ہوگا۔

معاشی ترقی :

پاکستان کی نہ صرف معاشی ترقی بلکہ صنعتی اور تجارتی ترقی کا انحصار بھی زراعت پر ہے۔ موجودہ دور میں زراعت کو جدید مشینوں اور جدید تقاضوں کے مطابق ترقی دی جاتی رہی ہے۔

taleemcity.com

اچھے بیجوں کا استعمال:

پاکستان میں زراعت کی ترقی کی ایک اہم وجہ اچھے اور زیادہ پیداوار دینے والے بیجوں کا استعمال ہے۔اس سے مختلف فصلوں کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ ہوا ہے۔

آبپاشی کا نظام:

پاکستان میں زراعت کی ترقی کی ایک اہم وہ اچھے اور زیادہ پیداوار دینے والے بیجوں کا استعمال ہے۔اس سے مختلف فصلوں کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ ہوا ہے۔

آبپاشی کا نظام:

پاکستان میں اس وقت کل زیر کاشت رقبے کا تقریباً 70 فیصد رقبہ آبپاشی کے نظام پر انحصار کرتا ہے۔آبپاشی کے نظام سے زیر کاشت رقبے میں اضافہ ہوا ہے جو زرعی پیداوار میں اضافے کا باعث ہے۔

فصلی بیماریاں:

پاکستان کی آب وہوا فصلی بیماریوں اور کیڑے مکوڑوں کے لئے سازگار ہے۔حکومت نے اس سلسلے میں ادویات درآمد کی ہیں تاکہ فصلی بیماریوں اور کیڑے مکوڑوں کا خاتمہ ہو اور پیداوار میں اضافہ ہو۔

بہترین کھادوں کا استعمال:

بہترین کھادوں کے استعمال سے فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ ہوا ہے اور زرعی پیداوار بھی بڑھی ہے۔

زرعی اصلاحات:

پاکستان کی زرعی شعبہ میں اصلاحات بھی زراعت کی ترقی میں بہت اہمیت رکھتی ہیں۔یہ اصلاحات 1959ء، 1972ء، 1977ء اور حالیہ برسوں میں کی گئی ہیں تاکہ فی کس زرعی آمدنی اور اراضی کی ملکیت میں توازن قائم کیا جائے اور دوسرا مزارع اور مالک کے درمیان خوشگوار تعلقات قائم کئے جائیں۔

پختہ سڑکیں:

سڑکوں کے ذریعے پیداواری علاقے کا منڈی تک رابطہ ہونا بہت ضروری ہے۔حکومت پاکستان اس سلسلے میں پرانی سڑکوں کو پختہ بنارہی ہے اور کئی نئی سڑکیں بنارہی ہیں تاکہ کسان اپنی اجناس منڈیوں تک آسانی سے لاسکیں اور اچھے داموں فروخت کرسکیں۔

تعلیمی سہولتیں:

دیہات میں تعلیمی سہولتوں کو زیادہ سے زیادہ فروغ دیا جارہا ہے تاکہ کاشتکار زراعت کے جدید طریقوں کے بارے میں معلومات حاصل کرکے پیداوار بڑھاسکیں اور ملکی ترقی میں اپنا کردار ادا کرسکیں۔

سیم وتھور پر قابو پانا:

سیم وتھور جیسے مسئلے پر قابو پانے کے لئے پنجاب اور سندھ کے صوبوں میں حکومت کی طرف سے پروگرام شروع کئے گئے ہیں تاکہ زیر کاشت رقبے میں اضافہ ہوسکے۔ان پروگراموں سے نہ صرف زیر کاشت رقبہ بڑھا ہے بلکہ زرعی پیداوار بھی بڑھی ہے۔اصلاح زمین یعنی زمین کو سیم وتھور کے ناسور سے بچانے کی 60 سے زائد سکیمیں مکمل ہوچکی ہیں۔جن سے 18 ملین ایکڑ رقبہ مزید زیر کاشت آیا ہے۔مزید سکیموں پر کام ہورہا ہے۔

منصوبہ بندی کی ضرورت :

اگر بڑھتی ہوئی آبادی کی شرح کم ہو جائے تو ہم زیادہ زرعی پیداوار برآمد کر سکتے ہیں۔ منصوبہ بندی کے ذریعے گھریلو صنعتوں اور ذیلی پیشوں کا معقول بندوبست ہونا چاہئے تا کہ کاشتکار اپنے فرصت اور بے کاری کے اوقات میں مصروف رہیں۔

سازگار موسم :

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے پاکستان کے موسم زرعی پیداوار کے لئے بہت سازگار اور مفید ہیں۔ اس لئے پاکستان میں زرعی پیداوار سال میں دو مرتبہ کاشت ہوتی ہے۔ فصل ربیع کا موسم اکتوبر سے مئی تک رہتا ہے جس میں گندم، جو، چنے اور تیل کے بیج کاشت ہوتے ہیں جبکہ فصل خریف کا موسم جون سے ستمبر تک رہتا ہے۔ اس دوران چاول، مکئی، کپاس، گنا، جوار باجرہ کاشت کیا جاتا ہے۔ پاکستان کے کل زیر کاشت رقبہ کا تقریباً 70 فیصد پنجاب میں ہے جبکہ صوبہ سندھ میں 17 فیصد ہے۔

ذرائع آبپاشی :

پاکستان کا نہری نظام دنیا کا وسیع ترین اور ترقی یافتہ نظام ہے جو تقریباً 150 سال پرانا ہے۔ نہری نظام چھوٹے بڑے ڈیموں، بیراجوں اور رابطہ نہروں پر مشتمل ہے۔ ذرائع آبپاشی میں سب سے اہم ذریعہ نہریں ہیں۔ دوسرے ذرائع آبپاشی، ٹیوب ویل، کنویں، کاریز اور تالاب ہیں۔

زرعی بنک کا قیام :

حکومت نے زرعی بنک قائم کیا ہے تا کہ کسانوں کو بہتر بیج، کھاد، زرعی مشینیں اور آلات واوزار کے لئے قلیل اور طویل مدت کے لئے قرضے مہیا کئے جا سکیں۔ اس کے علاوہ دیگر اداروں مثلاً عام تجارتی بنکوں اور کوآپریٹو بنکوں سے بھی ایسے ہی قرضوں کی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں تا کہ زراعت میں مزید ترقی ہو اور معیشت مضبوط ہو۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سوال نمبر 3: پاکستان میں صنعتی ترقی کی راہ میں کون کون سی رکاوٹیں حائل ہیں؟ نیز صنعتی ترقی کو بڑھانے کے لئے اقدامات تجویز کیجئے۔

جواب :

صنعت کی تعریف :

صنعت ایک ایسی جگہ ہے جہاں سرمایہ دار آجر خام مال اور قدرتی وسائل کی شکل اس طرح بدلتا ہے کہ ان کی افادیت بڑھائی جا سکے۔ یہ لوگوں کی زیادہ سے زیادہ ضرورتیں پوری کر سکے اور منڈی میں زیادہ سے زیادہ قیمت پر فروخت ہو سکے ساتھ ہی ساتھ آجر کو زیادہ سے زیادہ منافع بھی مل سکے۔

پاکستان میں صنعتی ترقی

2003-2004ء میں ملک میں صنعتی ترقی بڑھنے کی شرح 13.1 فیصد تھی جو دنیا میں بہت کم ہے۔ کسی بھی ملک کی معاشی ترقی کے لئے اس ملک میں صنعت کا ہونا بہت ضروری سمجھا جاتا ہے۔ ملک میں ترقی کا ہونا بھی بہت ضروری ہے اور اس قومی ترقی کا انحصار قومی صنعت ہے۔

صنعتی ترقی کی راہ میں حائل رکاوٹیں :

پاکستان میں صنعتی ترقی کے پسماندہ ہونے کی وجوہات اور حائل رکاوٹیں مندرجہ ذیل ہیں۔

متضاد صنعتی پالیسیاں:

ہمارے ملک میں مختلف حکومت کی متضاد پالیسیاں پائی جاتی ہیں۔اس وجہ سے ہماری صنعت کو بے حد نقصان ہوتا ہے اور یہ ہمارے ملک میں صنعتی ترقی کے پسماندہ ہونے کی بہت بڑی وجہ ہے۔

سرمائے کی کمی:

سرمائے کی کمی سے بھی ہمارے ملک کی صنعتی ترقی کو شدید نقصان ہو رہا ہے۔

منڈیوں کا وسیع نہ ہونا:

صنعتی اشیاء کو منڈیوں میں پہنچایا جاتا ہے۔منڈیوں کے وسیع نہ ہونے کی بنا پر بہت سی صنعتی اشیا بہتر مقام تک نہیں پہنچ پاتیں اور اس وجہ سے ہماری صنعتی ترقی پسماندہ ہو رہی ہیں۔

مزدوروں کی پیداواری صلاحیت کی کمی:

ہمارے ملک میں بہت سی وجوہات ایسی ہیں جن کی بنا پر ہماری صنعتی ترقی پسماندہ ہو رہی ہے۔ان میں سے ایک مزدوروں کی پیداواری صلاحیت کی کمی بھی ہے۔

کم ترقی یافتہ ذرائع:

صنعتی اشیاء کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنے کے لئے ذرائع نقل وحمل اہم کردار ادا کرتے ہیں، چونکہ ہمارے ملک میں اس سلسلے میں ذرائع نقل و حمل کی کمی ہے اس لئے بہت سا مال منڈیوں تک نہیں پہنچ پاتا اس وجہ سے ہماری صنعتی ترقی پسماندہ ہو رہی ہے۔

توانائی کے ذرائع کا مہنگا ہونا:

توانائی کے ذرائع میں پن بجلی، تھرمل بجلی، ایٹمی توانائی وغیرہ آتے ہیں چونکہ یہ ذرائع مہنگے ہیں اس وجہ سے صنعتی ترقی میں ان سے فائدہ نہیں اٹھایا جا رہا ہے جس کا نتیجہ یہ ہے کہ ہمارے ملک میں صنعتی ترقی پسماندہ ہو رہی ہے۔

تکنیکی صلاحیت کی کمی:

ہماری صنعتیں عموماً پرانے اور فرسودہ طریقوں کا استعمال کرتے ہیں۔اس لئے کاریگروں کے لئے مال کا معیار ایک جیسا رکھنا مشکل ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے صنعتی معیار کو شدید نقصان پہنچتا ہے۔

سرمایہ کاروں کا کم ہونا:

ہمارے ملک میں صنعت کے شعبے میں سرمایہ کاروں کی کمی ہے۔اس وجہ سے ہماری صنعتی ترقی پسماندہ ہو رہی ہے۔

تعلیم کے معیار کا کم ہونا:

چونکہ ہم اس بات سے بخوبی آگاہ ہیں کہ کسی بھی شعبے میں ترقی کے لئے تعلیم کے معیار کا بلند ہونا بے حد ضروری ہے۔اس لئے صنعتی شعبے میں بھی تعلیم کے معیار کا بلند ہونا نہایت اہمیت کا حامل ہے، چونکہ ہمارے ملک میں صنعت کے شعبے میں تعلیم کا معیار کم ہے اس لئے صنعتی ترقی پسماندہ ہو رہی ہے۔

taleemcity.com

سیاسی ہم آہنگی کی کمی:

دنیا کے ہر شعبے کی ترقی کا راز ہم آہنگی میں پوشیدہ ہے اسی لئے ہمارے ملک میں صنعتی شعبے میں سیاسی ہم آہنگی کی کمی کی بناء پر ہماری صنعتی ترقی پسماندہ ہو رہی ہے۔سیاسی ہم آہنگی کی کمی کی وجہ سے سیاسی انتشار بڑھ رہا ہے۔

بجلی کا بروقت نہ پہنچنا:

بہت سے علاقوں میں بجلی نہیں پہنچتی جس کی بناء پر اس علاقے میں صنعت ترقی نہیں کر پاتی۔

لوڈشیڈنگ کا عام ہونا:

ہمارے ملک میں لوڈشیڈنگ بہت عام ہوگئی ہے۔جس کی وجہ سے ہمارے ملک کی صنعتی ترقی پسماندہ ہو رہی ہے۔

معاشی پابندیوں کا ہونا:

ملک پر بیرونی ممالک کی طرف سے معاشی پابندیوں کا ہونا بھی ہمارے ملک کی صنعتی ترقی کے بے حد نقصان دہ ہے۔اس سے بھی ہمارے ملک کی صنعتی ترقی پسماندہ ہو رہی ہے۔

دنیا کی منڈیوں میں سرد بازاری کا ہونا:

دنیا کی منڈیوں میں سرد بازاری پہلے کی نسبت بڑھ گئی ہے۔اس سے نہ صرف دوسری برائیاں جنم لیتی ہیں،لیکن ملک کے صنعتی شعبے میں بھی شدید نقصان ہوتا ہے۔

پاکستان کی صنعتی ترقی بڑھانے کے لئے اقدامات

1۔ ذرائع نقل وحمل کا بہتر استعمال کیا جائے۔
2۔ زراعت کو ترقی دی جائے۔
3۔ قدرتی ذرائع کا اچھے طریقے سے استعمال کیا جائے۔
4۔ بیرونی منڈیوں تک مال پہنچانے کی صلاحیت حاصل کی جائے۔
5۔ بینکاری کے ذرائع کو فروغ دیا جائے۔
6۔ ٹیکنالوجی کی قلت کو دور کیا جائے۔
7۔ توانائی کے وسائل سستے ہونے چاہئیں۔
8۔ ملکی حالات میں استحکام ہونا چاہئے۔
9۔ آبادی کو تیزی سے بڑھنے سے روکا جائے۔
10۔ ادائیگیوں کا توازن درست کیا جائے۔
11۔ ہنر مند افرادی قوت میں اضافہ کیا جائے۔
12۔ حکومتوں کی پالیسیوں میں تسلسل ہونا چاہئے۔
13۔ ملک میں تعلیم کا معیار بہتر کیا جائے۔

taleemcity.com

سوال نمبر 4: پاکستان میں اہم تعلیمی مسائل کون کون سے ہیں؟ نیز حکومت تعلیمی شعبے کی ترقی کے لئے کیا کیا اقدامات کر رہی ہے؟

جواب :

تعلیمی مسائل

تعلیمی شعبہ میں سرمایہ کاری:

تعلیم اور معاشرتی و معاشی ترقی باہمی طور پر لازم و ملزوم ہیں۔ معاشی و معاشرتی حوالے سے آگے بڑھنے کے لئے تعلیمی شعبہ میں سرمایہ کاری اہمیت کی حامل ہے۔ ترقی یافتہ ممالک کے تجربات ظاہر کرتے ہیں کہ مجموعی تعلیمی آمدنی میں اضافہ تعلیمی شعبہ کی ترقی سے مربوط ہے۔ پاکستان میں اگرچہ ایک طویل عرصے تک اس شعبے پر کماحقہ توجہ نہ دی گئی لیکن اب تعلیم کے فروغ کے لئے بہتر منصوبہ بندی کی جارہی ہے۔

تقابلی جائزہ:

اگر تقابلی جائزہ لیا جائے تو پانچویں منصوبے میں تعلیم کے لئے 5.6 بلین روپے، چھٹے منصوبے میں 19.9 بلین روپے اور ساتویں منصوبے میں 23.1 بلین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

خواندگی کی شرح:

یہ یاد رہے کہ پاکستان میں 1951ء کی مردم شماری کے مطابق خواندگی کی شرح 16 فیصد، 1998ء کی مردم شماری میں 45 فیصد اور تازہ اعداد و شمار کے مطابق تقریباً 54 فیصد ہے۔ جو چند دیگر ترقی پذیر ملکوں کے مقابلے میں ابھی بھی کم ہے۔ معاشی ترقی میں افزائش کے لئے ضروری ہے کہ شرح خواندگی زیادہ ہو۔

حکومتی اقدامات:

حکومت نے ان تعلیمی مسائل کو سنجیدگی سے لیا ہے اور "تعلیم سب کے لئے" کے مشن کو سامنے رکھتے ہوئے ابتدائی تعلیم کو بہت اہمیت دی جارہی ہے۔ تاکہ تعلیمی ترقی کا خواب شرمندہ تعبیر ہو سکے۔ حکومت تعلیم کے میدان میں مختلف تعلیمی اصلاحات کے ذریعے کوشاں ہے کہ ہمارا قومی تعلیمی گراف اوپر چلا جائے تاکہ ہم بھی ترقی یافتہ ممالک کے صف بہ صف کھڑے ہو سکیں اس ضمن میں اہم اقدامات درج ذیل ہیں۔

1۔ سرکاری اور نجی شعبے کی شراکت عمل میں لانا۔
2۔ پرائمری سطح پر لازمی اور مفت تعلیم مہیا کرنا
3۔ پرائمری، مڈل اور پھر ہائی سکولوں کی سطح پر درسی کتب کی مفت فراہمی کو یقینی بنانا
4۔ نصاب کی سائنسی بنیادوں اور مستقبل کی ضروریات کے پیش نظر تشکیل نو کرنا۔
5۔ ٹیکنیکل، ووکیشنل اور سائنسی تعلیم کے فروغ کے لئے سرکاری اور نجی شعبے سے تعاون اور بھرپور حوصلہ افزائی کرنا۔
6۔ سماجی اور معاشی ترقی کے لئے اعلیٰ تعلیم کے معیار میں بہتری لانا
7۔ خواتین کی تعلیم پر خصوصی توجہ مرکوز کرنا۔
8۔ طلباء و طالبات کو ابتدائی تعلیم کے لئے وظائف فراہم کرنا۔

taleemcity.com

9۔ تعلیم کے شعبے میں صنعتی توازن کے حوالے سے کوششیں کرنا۔

10۔ خواتین کے تعلیمی اداروں پر خصوصی توجہ دینا

11۔ اعلیٰ تعلیم کے لئے سرکاری اور نجی سطح پر زیادہ سے زیادہ یونیورسٹیوں کا قیام عمل میں لانا۔

12۔ انفارمیشن ٹیکنالوجی کے میدان میں انقلابی کاوشیں کرنا۔

13۔ قومی اور صوبائی سطحوں پر تعلیمی مسائل کے حل کے لئے ایجوکیشن فاؤنڈیشن کا قیام

تمام تعلیمی منصوبوں میں تعلیمی شعبہ کے فروغ کے لئے بلاشبہ کوششیں جاری ہیں لیکن ابھی بھی ضرورت اس بات کی ہے کہ تعلیمی شعبہ کے لئے قومی آمدنی کے 2.2 فیصد کی بجائے کم از کم 4 فیصد مختص کیا جائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سوال نمبر 5: درج ذیل پر نوٹ لکھیے:

(الف) انفارمیشن ٹیکنالوجی (ب) پاکستان میں صحت کے مسائل (ج) پاکستان میں صحت کے مسائل

جواب :

(الف) انفارمیشن ٹیکنالوجی

مفہوم:

انفارمیشن ٹیکنالوجی کا مطلب ہے کہ جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کے ذریعے معلومات کو حاصل کرنا، دوسروں تک پہنچانا، ان کا استعمال کرنا، ان پر سوچنا اور ایک نئے طریقے سے لوگوں کے سامنے رکھنا تاکہ زیادہ سے زیادہ معلومات لوگوں تک پہنچ سکیں۔

میڈیا کا کردار:

اس ٹیکنالوجی کو فروغ دینے کے لئے ریڈیو، ٹیلی ویژن، اخبارات ورسائل، ٹیلی کمیونی کیشن کا نظام، مواصلاتی سیاروں کا نظام آپس میں مل کر ہماری عام زندگی میں اس طرح آ گئے ہیں کہ ہم دنیا کی معلومات اپنے تک اور اپنی معلومات دنیا میں بیٹھے ہوئے لوگوں تک چند منٹوں میں سستے طریقے سے پہنچا سکتے ہیں۔

ترقی:

انفارمیشن ٹیکنالوجی کے فروغ سے کمپیوٹر ٹیکنالوجی میں ترقی، ٹیلی کمیونی کیشن کی ٹیکنالوجی میں ترقی اور بجلی کو ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچانے کے ذرائع کی ترقی ہوئی۔

ہائر ایجوکیشن کمیشن:

پاکستان میں کمپیوٹر ٹیکنالوجی کے میدان میں پچھلے چند سالوں میں خاصی کوششیں کی گئی ہیں اور بے حد پیش رفت ہوئی ہے۔ ڈاکٹر عطاء الرحمن موجودہ چیئرمین ہائر ایجوکیشن کمیشن نے اس ضمن میں بے مثال کردار ادا کیا ہے۔ ٹیلی ویژن، کمپیوٹر اور موبائل فون کی ایجادات نے ہماری زندگیوں کو بدل کر رکھ دیا ہے۔

ای۔کامرس:

آج ہماری زندگی میں انفارمیشن ٹیکنالوجی ضرورت بنتی جارہی ہے۔آج دنیا بھر کے معاشی شعبوں میں کمپیوٹر ٹیکنالوجی کا استعمال ایک بنیادی ضرورت بن گیا ہے۔انفارمیشن ٹیکنالوجی کی بدولت ای۔کامرس دنیا میں کاروبار کرنے کا نیا طریقہ متعارف ہوا ہے۔مختلف صنعتیں اپنی پرانی اور نئی اشیاء کے اشتہارات انٹرنیٹ پر دیتے ہیں اور قیمتیں لکھ دیتے ہیں۔ہر شخص اپنے گھر یا کاروباری دفتر میں بیٹھے ہوئے انٹرنیٹ کے ذریعے ان کمپنیوں اور صنعتوں کی اشیاء کی تصویریں اور قیمتیں دیکھ سکتا ہے اور ان کے بارے میں کمپنی سے براہ راست معلومات لے سکتا ہے۔

انفارمیشن ٹیکنالوجی کا استعمال:

کریڈٹ کارڈ رکھنے والے لوگ اپنے انٹرنیٹ کنکشن کے ذریعے فیکٹری سے اصل قیمت پر یہ اشیاء خرید سکتے ہیں اور کوریئر کے ذریعے بہت مختصر وقت میں منگوا سکتے ہیں۔انفارمیشن ٹیکنالوجی کا استعمال زندگی کے ہر شعبے میں عام ہو رہا ہے۔

(ب) تجارت اور کامرس

پاکستان زرعی ملک ہے۔ملک میں گندم، چاول، کپاس، گنا، سبزیاں اور پھلوں کے علاوہ تمباکو اور دیگر خام مال پیدا ہوتا ہے۔

پاکستان کی بڑی برآمدات:

2004-2005ء میں پاکستان کی کل برآمدات 14.4 بلین یو۔ایس ڈالر تھیں۔پاکستان بین الاقوامی دنیا میں سوتی دھاگہ، سوئی کپڑا، بنے ہوئے کپڑے، ریڈی میڈ گارمنٹس، بستر کی چادریں، ٹیکسٹائل، چاول، چمڑے کا سامان، قالین، کھیلوں کا سامان، پٹرولیم کی اشیاء، آلات جراحی (سرجیکل انسٹرومنٹ)، مچھلی اور مچھلی کے تیل کے علاوہ پاکستان کئی اشیاء برآمد کرتا ہے۔

ممالک:

پاکستان یہ اشیاء امریکہ، یورپ، جاپان، ہانگ کانگ، دبئی، سعودی عرب اور دیگر ایشیائی اور افریقہ کے ممالک کو برآمد کرتا ہے۔

پاکستان کی بڑی درآمدات:

پاکستان کی درآمدات میں مشینری، ٹرانسپورٹ کا سامان، کھادیں، کیمیکلز، رنگ، ادویات، لوہا اور لوہے کا سامان، صنعتی خام مال، چائے، سٹیشنری، کھانے کا تیل، نقل و حمل کا سامان اور دفاعی سامان وغیرہ شامل ہیں۔

ممالک:

پاکستان یہ چیزیں زیادہ تر چین، جاپان، امریکہ، کویت، سعودی رب اور ملائیشیا کے علاوہ دیگر ایشیائی، یورپ اور افریقہ کے ممالک سے منگواتا ہے۔

(ج) صحت

نعمت الٰہی:

صحت اللہ تعالیٰ کی وہ نعمت ہے کہ جس کے بغیر انسان اپنی زندگی سے بجا طور پر لطف اندوز نہیں ہوسکتا۔مسلمہ کہاوت ہے کہ ''صحت مند جسم میں صحت مند دماغ ہوتا ہے''۔پاکستان میں شہریوں کی صحت کا معیار اور درازی عمر ترقی یافتہ ممالک کے شہریوں سے بہت کم ہے۔

taleemcity.com

طبی سہولتوں کی کمی:

لوگوں کو ناکافی اور ناخالص غذا ملتی ہے۔طبی سہولتیں تمام شہریوں کو میسر نہیں۔شرح اموات تقریباً گیارہ افراد فی ہزار ہے۔بچوں اور بچیوں کی شرح اموات تقریباً 105 فی ہزار اور خواتین کی زچگی میں شرح اموات تقریباً 7 فی ہزار ہے۔پاکستان میں معاشی بدحالی، ماحولیاتی آلودگی، ناکافی و ناخالص غذا، صفائی کا فقدان اور طبی سہولتوں کی غیر مساویانہ تقسیم،صحت کے معیار کی کمی کے اہم اسباب ہیں۔پاکستان میں صحت کے شعبہ پر قومی آمدنی کا تقریباً ایک فیصد خرچ کیا جاتا ہے جو ترقی یافتہ اور بہت سے ترقی پذیر ممالک کے مقابلے میں بہت کم ہے۔1400 افراد کے لئے صرف ایک ڈاکٹر موجود ہے جبکہ معاون میڈیکل سٹاف کی بھی بے حد کمی ہے۔ملک میں بہت سے علاقے ایسے بھی ہیں جہاں بنیادی طبی سہولتیں موجود نہیں۔

حکومتی اقدامات:

حکومت ملک میں ''صحت سب کے لئے'' کے مشن کو سامنے رکھ کر اپنی کاوشوں میں مصروف ہے اور درج ذیل مختلف اقدامات اٹھا رہی ہے۔

1۔ دیہی آبادی کے لئے دور دراز علاقوں میں بنیادی ہیلتھ سنٹرز کا قیام

2۔ زچہ و بچہ کی بہبود کے زیادہ سے زیادہ مراکز کا قیام

3۔ طبی سہولتوں کی فراہمی کے لئے سرکاری اداروں اور این جی اوز کے تعاون پر مبنی کاوشیں۔

4۔ چیچک، ملیریا، تپدق، ہیضہ، ایڈز اور دیگر متعدی امراض کی روک تھام کے لئے اقوام متحدہ کی ایجنسیوں اور دیگر بین الاقوامی اداروں کی معاونت سے مختلف منصوبوں کا آغاز۔

5۔ صحت عامہ کی بہتری کے لئے قومی و صوبائی سطحوں پر صحت کی جامع پالیسیوں کا آغاز۔

6۔ عام لوگوں کی صحت بہتر بنانے کے لئے گندے پانی کی نکاسی، صاف پینے کی فراہمی، ماحول کو آلودگی سے پاک کرنے ، بیماریوں کی روک تھام اور ادویات کی مناسب قیمتوں پر فراہمی کے مختلف پراجیکٹس کا آغاز۔

معیار زندگی کی ترقی:

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ حکومت عوام کی صحت کی بہتری کے لئے کوشاں ہے۔لیکن ابھی بھی بہت سے اقدامات اٹھانے کی ضرورت ہے۔اس ضمن میں بنیادی بات یہ ہے کہ غربت کا خاتمہ کر کے عوام کا معیار زندگی بلند کیا جائے معاشی ترقی میں اضافہ ہو اور ہمارے ملک کو اللہ تعالیٰ نے جو بے بہا وسائل سے نوازا ہے ان سے موثر منصوبہ بندی کے تحت پورا استفادہ کیا جائے۔

صحت عامہ کا شعور:

ذرائع نشر و اشاعت کو عوام میں صحت عامہ کا شعور بیدار کرنے کے لئے استعمال میں لایا جائے۔ناخالص غذاؤں اور ادویات کی فراہمی کو روکنے کے لئے مزید بہتر قانون سازی کی جائے اور سخت اقدامات اٹھائے جائیں۔ماحولیاتی آلودگی اور طبی سہولتوں کی غیر مساویانہ تقسیم پر قابو پایا جائے۔صرف اسی صورت میں صحت سب کے لئے کا خواب شرمندہ تعبیر ہوسکتا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سوال نمبر6: آٹھویں پانچ سالہ منصوبے کے بنیادی مقاصد بیان کیجئے۔

جواب :

آٹھواں پانچ سالہ منصوبہ (1998ء-1993ء):

آٹھویں پانچ سالہ منصوبے کے بنیادی مقاصد کا خاکہ درج ذیل ہے۔

قومی آمدنی:

قومی آمدنی میں سالانہ سات فیصد اضافہ کرنا۔

زرعی شعبہ:

زرعی شعبہ میں سالانہ 4.9 فیصد اضافہ کرنا

فی کس آمدنی:

آٹھویں منصوبے کے دوران فی کس آمدنی میں 22 فیصد اضافہ کرنا۔

روزگار کے مواقع:

62 لاکھ بیروزگار افراد کے لئے روزگار کے مواقع پیدا کرنا۔

قومی بچتوں کے تناسب:

قومی بچتوں کے تناسب میں 98-1993ء کے دوران 19.9 فیصد تک اضافہ کرنا۔

بجٹ خسارہ:

آٹھویں منصوبے کے آخر تک بجٹ خسارہ کم کر کے جی۔ڈی۔پی کے 4 فیصد کے برابر لانا۔

آبادی کی شرح:

اس منصوبے میں آبادی کی شرح افزائش کو 2.9 فیصد سے کم کر کے 2.7 فیصد کرنا

شرح خواندگی:

شرح خواندگی میں 48 فیصد تک اضافہ کرنا

بچوں کی شرح اموات:

بچوں کی شرح اموات 86 فی ہزار سے کم کر کے 65 فی ہزار تک لانا

صاف پانی:

دیہات کی 70.5 فیصد اور شہروں کی 95 فیصد آبادی کو پینے کا صاف پانی مہیا کرنا۔

صحت کی بنیادی سہولیات:

ہر یونین کونسل کی سطح پر صحت کی بنیادی سہولیات مہیا کرنا۔

سوال نمبر 7: ہمارے اہم قدرتی ذرائع کون کون سے ہیں اور ان کو ضائع ہونے سے کیسے بچایا جاسکتا ہے؟

جواب:

قدرتی وسائل

ملک کی ترقی اور خوشحالی:

پاکستان ایک وسیع و عریض ملک ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس ملک کو ہر طرح کے وسائل سے نوازا ہے۔ پاکستان میں قدرتی وسائل، افرادی قوت، دریا، پہاڑ، سمندر، صحرا، جنگلات، میدان، زرخیز مٹی، معدنی وسائل اور حیوانی وسائل کی صورت میں موجود ہیں۔ ہمارا ملک قدرتی وسائل کی دولت سے مالا مال ہے۔ قدرتی وسائل کسی بھی ملک کی ترقی اور خوشحالی کے لئے بہت اہمیت رکھتے ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ان وسائل سے مکمل طور پر فائدہ اٹھایا جائے تاکہ ملکی معیشت ترقی کے راستے پر گامزن ہو سکے، کیونکہ کسی ملک اور قوم کی ترقی کا دارومدار اس امر پر ہے کہ وہاں کے لوگ ملکی وسائل سے کس حد تک فائدہ اٹھا رہے ہیں۔

آبادی میں اضافہ:

پاکستان کی آبادی میں بڑی تیزی کے ساتھ اضافہ ہو رہا ہے۔ یہ بات اہم ہے کہ لوگ محنت اور خلوص نیت کے ساتھ ملکی ترقی میں حصہ لے رہے ہیں۔ حالیہ برسوں میں دنیا کی بعض اقوام نے اپنی محنت سے اپنے ملک کو دنیا کے ترقی یافتہ ممالک کی صف میں لا کھڑا کیا ہے۔ ملکی ترقی اور خوشحالی کے لئے ہمیں چاہئے کہ پاکستان کے قدرتی وسائل اور انسانی وسائل سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں، تاکہ پاکستان کا ہر شعبہ زندگی معیشت مین اہم کردار ادا کر سکے۔

قدرتی ذرائع کا تحفظ

پیداواری صلاحیت:

پاکستان کی آبادی بڑی تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ اس آبادی کا بیشتر حصہ غریب ہے اور یہی علاقوں میں رہتا ہے جہاں ناخواندگی کی شرح زیادہ ہے۔ یہ لوگ عموماً اس زمین کے حصوں پر رہتے ہیں جس کی پیداواری صلاحیت کم ہوتی ہے۔ ان کے کاشت کرنے کے طریقے پرانے اور فرسودہ ہوتے ہیں۔ یہ لوگ اور ان کے مویشی اپنے ایندھن اور چارے کے لئے آس پاس کے درختوں اور پودوں کو تباہ کرتے رہتے ہیں۔ جس سے قدرتی ذرائع (زمین اور جنگلات) ضائع ہوتے رہتے ہیں۔ پاکستان کے شہروں میں شور، ماحولیاتی آلودگی اور آب و ہوا میں گندگی پھیل رہی ہے جس سے نہ صرف بیماریاں پھیلتی ہیں بلکہ قدرتی ذرائع بھی ضائع ہو جاتے ہیں۔

پانی کے وافر ذرائع:

پاکستان میں پانی کے وافر ذرائع ہیں لیکن سٹوریج کی ناکافی سہولیات کی بنا پر ہر سال کافی پانی ضائع ہو جاتا ہے اور کھیتوں تک نہیں پہنچتا۔ اس کے علاوہ کیمیائی کھادوں کی آلودگی اور شہروں کی گندگی بھی دریاؤں میں جاتی ہے۔ جس سے ہمارے دریاؤں کے پانی آلودہ ہو رہے ہیں۔ دریاؤں کی آلودگی سے دریاؤں کے جانور اور مچھلیاں مر جاتی ہیں۔ ملک کے تقریباً ساٹھ فیصد لوگوں کو پینے کا صاف پانی مہیا نہیں ہے اس لئے کہ قدرت کا یہ بہت بڑا ذریعہ (پانی) ضائع ہو رہا ہے۔ جس کی وجہ سے زرعی پیداوار میں کم ہوتی جا رہی ہے اور قحط سالی کے مسئلے کا خدشہ بھی پیدا ہو رہا ہے۔

جنگلات کا بے تحاشا کٹاؤ:

صنعتوں اور کاروباری ضروریات کے لئے جنگلات کا بے تحاشا کٹاؤ ہو رہا ہے اس سے ملکی جنگلات کم سے کم تر ہوتے جا رہے ہیں اور خیال کیا جاتا ہے کہ ملک میں آنے والے وقتوں میں جنگلات ختم ہو جائیں گے۔ جس کی وجہ سے ہوا کی آلودگی، پانی کی آلودگی، لکڑی کی پیداوار میں کمی، موسم میں گرمی، بیماریاں اور چرند پرند کے ختم ہونے کے امکانات پیدا ہو سکتے ہیں۔

صنعتیں:

جب انسان اپنی ضروریات کے لئے صنعتیں لگاتے ہیں، سڑکیں بناتے ہیں، ڈیم تعمیر کرتے ہیں تو قدرت کا بہت سارا علاقہ (زمین) کم پڑ جاتا ہے۔

مفید جاندار اشیاء:

اسی طرح جب ہم اپنے گھروں میں مچھر اور کیڑے مکوڑے مارنے کے لئے یا کھیتوں میں سنڈیاں وغیرہ مارنے کے لئے کیڑے مار ادویات استعمال کرتے ہیں تو اس کا یہ ڈر ہوتا ہے کہ یہ ادویات نہ صرف جانداروں کی ان اقسام کو ختم کریں گی جو انسان کے لئے اور اس کی زرعی پیداوار کے لئے نقصان دہ ہیں بلکہ حشرات کی وہ اقسام بھی ختم ہونے کا خطرہ ہوتا ہے جو انسان کی زندگی اور اس کی زراعت کے لئے فائدہ مند ہوتی ہیں۔ اس لئے ضروری ہے کہ ہم مفید جاندار اشیاء کی حفاظت کریں تاکہ ہماری زندگی اور ہماری پیداواری صلاحیت کے لئے وہ معاون ثابت ہو سکیں۔

معدنی ذرائع:

پاکستان کو اللہ تعالیٰ نے بے شمار معدنی ذرائع سے نوازا ہے ان معدنیات میں خام لوہا، کرومائٹ، تانبا، معدنی نمک، چونے کا پتھر، جپسم، سنگ مرمر، چینی اور آتشی مٹی، کوئلہ، قدرتی گیس اور خام تیل وغیرہ شامل ہیں۔ صنعتوں کو توانائی دینے کے لئے کوئلہ، خام تیل، اور قدرتی گیس استعمال ہوتی ہے۔ ڈر ہے کہ صنعتوں میں ان کے بے تحاشا استعمال سے ان کے ذخائر کمیاب نہ ہو جائیں لہٰذا ضروری ہے کہ اس کے لئے مناسب منصوبہ بندی کی جائے۔

سائنس کی ترقی:

سائنس کی ترقی نے ہماری زندگی کو بہت آسان بنانے کے لئے نت نئی ایجادات کی ہیں اور ہمیں طرح طرح کی مشینیں اور سہولتیں حاصل ہوگئی ہیں تاکہ انسانی زندگی آرام دہ ہو جائے، ان سہولتوں کی وجہ سے انسان آرام طلب ہوگیا ہے اور اس کی توجہ قدرتی ذرائع کی حفاظت سے ہٹتی جا رہی ہے۔

سوالات کے مختصر جوابات (مشقی)

سوال نمبر 1: تیسرے پانچ سالہ منصوبے کے پانچ مقاصد لکھیئے۔

جواب: تیسرے پانچ سالہ منصوبے کے پانچ بڑے مقاصد درج ذیل ہیں۔

1۔ فی کس آمدنی میں 20 فیصد اضافہ کرنا۔

2۔ 55 لاکھ افراد کو روزگار مہیا کرنا۔

3۔ صنعتی ترقی کی شرح 13 فیصد سالانہ تک بڑھانا۔

4۔ بنیادی سہولتوں میں اضافہ کی کوشش کرنا۔

5۔ معاشرتی تحفظ مہیا کرنا

فی کس آمدنی میں 20 فیصد اضافہ کرنا
55 لاکھ افراد کو روزگار مہیا کرنا
صنعتی ترقی کی شرح 13 فیصد سالانہ تک
بنیادی سہولتوں میں اضافہ کی کوشش کرنا
معاشرتی تحفظ مہیا کرنا

سوال نمبر 2: پاکستان کی دس اہم معدنیات کے نام لکھئے۔

جواب: پاکستان کو اللہ تعالیٰ نے بے شمار معدنی وسائل سے نوازا ہے ان میں سے دس درج ذیل ہیں۔

1۔ خام لوہا	6۔ کرومائیٹ
2۔ تانبا	7۔ معدنی نمک
3۔ چونے کا پتھر	8۔ جپسم
4۔ کوئلہ	9۔ قدرتی گیس
5۔ خام تیل	10۔ معدنی تیل

خام تیل
خام لوہا
کوئلہ
معدنی تیل
معدنی نمک

کرومائیٹ
جپسم
چونے کا پتھر
قدرتی گیس
تانبا

سوال نمبر 3: پاکستان کی آٹھ اہم درآمدت کے نام لکھئے۔

جواب: پاکستان کی آٹھ اہم درآمدات درج ذیل ہیں:

1۔ مشینری	5۔ ٹرانسپورٹ کا سامان
2۔ صنعتی خام مال	6۔ کھانے کا تیل
3۔ نقل وحمل کا سامان	7۔ دفائی سامان
4۔ کیمیکلز	8۔ ادویات

سوال نمبر 4: پاکستان میں صنعتی ترقی کی راہ میں حائل پانچ رکاوٹیں تحریر کریں۔

جواب: پاکستان کی صنعتی ترقی کی راہ میں حائل پانچ بڑی رکاوٹیں درج ذیل ہیں:

بیرونی ممالک سے لیا ہوا بھاری قرضہ جس کی ادائیگی پر قومی آمدنی کا بڑا حصہ خرچ ہوتا ہے۔

1۔ بجٹ میں خسارہ	3۔ سرمائے کی قلت
2۔ ٹیکنالوجی کی قلت	4۔ سیاسی عدم استحکام

taleemcity.com

سوال نمبر 5: بھاری صنعت سے کیا مراد ہے؟

جواب: بڑے پیمانے کی صنعت کو بھاری صنعت کہتے ہیں۔ اس میں پٹرولیم، آٹو موبائل انڈسٹری، ٹیکسٹائل، کاغذ اور ٹائر ٹیوب کی صنعتیں شامل ہیں

سوال نمبر 6: معاشی منصوبہ بندی کی تعریف کریں۔

جواب: قومی معیشت اور عوام کی خوشحالی کے لئے ملکی وسائل کو بہتر طریقے سے استعمال کرنے کا نام معاشی منصوبہ بندی ہے۔ معاشی منصوبہ بندی کی پالیسی معاشی ترقی کے لئے مرتب کی جاتی ہے تاکہ ملک کے عوام کو خوشحال زندگی گزارنے کے مواقع بہم پہنچائے جائیں۔

سوال نمبر 7: زرعی بنک بنانے کا مقصد کیا ہے؟

جواب: حکومت نے جگہ جگہ زرعی بنک قائم کئے ہیں تاکہ کسانوں کو بہتر بیج، کھاد زرعی مشینیں اور آلات و اوزار کے لئے قلیل اور طویل مدت کے لئے قرضے مہیا کئے جا سکیں۔ اس کے علاوہ دیگر اداروں مثلاً عام تجارتی بنکوں اور کوآپریٹو بنکوں سے بھی ایسے قرضے فراہم کئے جا رہے ہیں تاکہ زراعت میں مزید ترقی ہو اور معیشت مظبوط ہو۔

سوال نمبر 8: ادائیگیوں کا توازن کیسے درست ہو سکتا ہے؟

جواب: ترقی پزیر ممالک کا ادائیگی کا توازن عموماً خسارے کا شکار رہتا ہے۔ جس کی وجہ سے برآمدات میں کمی اور درآمدات میں اضافہ ہوتا ہے اس خسارے کو ختم کر کے ادائیگیوں کا توازن درست کیا جانا ضروری ہے لیکن یہ اسی صورت میں ممکن ہے کہ مناسب معاشی منصوبہ بندی کر کے درآمدات اور برآمدات میں توازن پیدا کیا جائے۔

taleemcity.com

سوالات کے مختصر جوابات (اضافی)

سوال نمبر 1: معاشی منصوبہ بندی کی اہمیت کے کوئی سے چار نکات لکھیں۔

جواب: 1: فی کس آمدنی۔ معاشی منصوبہ بندی کا اہم ترین مقصد فی کس آمدنی میں اضافہ کرنا ہے۔

2: قومی آمدنی۔ معاشی منصوبہ بندی کا بنیادی مقصد ملک کے باشندوں کو خوشحال بنا کر اس کی قومی آمدنی میں اضافہ کرنا ہے۔

3: معاشی خود کفالت: معاشی منصوبہ بندی کا اہم مقصد معاشی خود کفالت کا حصول ہے۔

4: صنعتی ترقی: معاشی منصوبہ بندی کا ایک مقصد ملک کو صنعتی لحاظ سے ترقی یافتہ بنانا ہوتا ہے۔

سوال نمبر 2: پاکستان کی کوئی تین مشہور غذائی فصلوں کے نام لکھیں۔

جواب: ا۔گندم ۲۔چنا ۳۔چاول۔

سوال نمبر 3: کوئی سے چار پھلوں کے نام لکھیں۔

جواب: ا۔آم ۲۔کنو ۳۔مالٹا ۴۔امرود

سوال نمبر 4: خشک میوہ جات زیادہ تر کہاں کاشت ہوتے ہیں؟

جواب: خشک میوہ جات زیادہ تر صوبہ سرحد میں کاشت ہوتے ہیں۔

سوال نمبر 5: پاکستان کی زرعی ترقی میں زرعی اصلاحات کا کیا کردار ہے؟

جواب: پاکستان کی زرعی شعبہ میں اصلاحات بھی زراعت کی ترقی میں بہت اہمیت رکھتی ہیں۔ یہ اصلاحات 1959ء، 1972ء، 1977ء اور حالیہ برسوں میں کی گئی ہیں تاکہ فی کس زرعی آمدنی اور اراضی کی ملکیت میں توازن قائم کیا جائے اور مزارع اور مالک کے درمیان خوشگوار تعلقات قائم کئے جائیں۔

سوال نمبر 6: پاکستان کا نہری نظام کتنے سال پرانا ہے؟

جواب: پاکستان کا نہری نظام دنیا کا وسیع ترین اور ترقی یافتہ نظام ہے جو قریباً 150 سال پرانا ہے۔ نہری نظام چھوٹے بڑے ڈیموں، بیراجوں اور رابطہ نہروں پر مشتمل ہے۔

سوال نمبر 7: ذرائع آبپاشی کا سب سے اہم ذریعہ کیا ہے؟

جواب: ذرائع آبپاشی میں سب سے اہم ذریعہ نہریں ہیں۔ دوسرے ذرائع آبپاشی ٹیوب ویل، کنویں، کاریز اور تالاب ہیں۔

سوال نمبر 8: کوئی سی تین دستکاری کی صنعت کا نام لکھیں؟

جواب: (i) لکڑی اور لوہے کا کام (ii) سونے اور چاندی کا کام (iii) ہاتھ سے بنے ہوئے تالینوں اور چٹائیوں کا کام۔

سوال نمبر 9: دفاعی صنعت پر ایک نوٹ لکھیں

جواب: اسلحہ اور اس سے متعلقہ دوسری چیزیں تیار کرنے والی صنعت ''دفاعی صنعت'' کہلاتی ہے۔ ٹیکسلا انجینئرنگ ورکس میں میزائل وغیرہ تیار کئے جاتے ہیں جبکہ کہوٹہ ریسرچ لیبارٹریز ہمارے نیوکلیئر پروگرام پر کام کر رہی ہے۔ فوجی فاؤنڈیشن کے تحت ملک میں کچھ صنعتیں لگائی گئی ہیں جن میں فوج سے ریٹائرڈ ہوئے لوگ کام کر رہے ہیں اور فوج کی وردیوں سمیت مختلف اشیاء تیار کرتے ہیں۔

taleemcity.com

سوال نمبر 10: صنعتی ترقی کے کوئی سے تین لوازمات تحریر کریں۔

جواب: 1- ملکی مال بیچنے کے لئے قومی اور بین الاقوامی منڈیوں کا خوش اسلوبی سے جائزہ لینا۔

2- ملک کے اندر عاملین پیدائش کے وافر یا کم ہونے کا جائزہ لینا

3- صنعتی منصوبے کے سائز اور نوعیت کا جائزہ۔

سوال نمبر 11: پاکستان کی کوئی سی چار برآمدات تحریر کریں۔

جواب: ا۔سوتی دھاگہ۔۲۔سوتی کپڑا۔۳۔بنے ہوئے کپڑے۔۴۔ریڈی میڈ گارمنٹس۔

سوال نمبر 12: پاکستان جن ممالک سے برآمدات کرتا ہے۔ان میں سے پانچ کا نام لکھیں۔

جواب: ا۔امریکہ۔۲۔یورپ۔۳۔جاپان۔۴۔ہانگ کانگ۔۵۔دبئی

سوال نمبر 13: ملک کے کتنے فیصد لوگوں کو پینے کا صاف پانی مہیا نہیں ہے۔

جواب: ملک کے قریباً ساٹھ فیصد لوگوں کو پینے کا صاف پانی مہیا نہیں ہے۔

سوال نمبر 14: پاکستان جن ممالک سے درآمدات کرتا ہے،ان میں سے پانچ کا نام لکھیں۔

جواب: ا۔چین۔۲۔جاپان۔۳۔امریکہ۔۴۔کویت۔۴۔سعودی عرب۔

سوال نمبر 15: معاشی منصوبہ بندی کی اہمیت میں فی کس آمدنی پر نوٹ لکھیں۔

جواب: معاشی منصوبہ بندی کا ایک اہم ترین مقصد فی کس آمدنی میں مسلسل اضافہ کرنا ہے۔عوام کے معیار زندگی کا دارومدار فی کس آمدنی پر ہوتا ہے۔اگر کسی ملک کی فی کس آمدنی میں مسلسل اضافہ ہوتا رہے تو ملک معاشی ترقی کی راہ پر گامزن ہوگا۔اگر فی کس آمدنی کم ہو جائے تو معاشی ترقی کی رفتار بھی متاثر ہوگی۔چنانچہ معاشی منصوبہ بندی کے ذریعے فی کس آمدنی کو بڑھانے کی کوشش کی جاتی ہے۔

سوال نمبر 16: ترقی پذیر ممالک میں ادائیگیوں کے توازن کی کیا صورتحال ہوتی ہے؟

جواب: ترقی پذیر ممالک کا ادائیگیوں کا توازن عموماً خسارے کا شکار رہتا ہے۔جس کی وجہ سے برآمدات میں کمی اور درآمدات میں اضافہ ہوتا ہے۔اس خسارے کو ختم کرکے ادائیگیوں کا توازن درست کیا جانا ضروری ہے لیکن یہ اسی صورت میں ممکن ہے کہ مناسب معاشی منصوبہ بندی کرکے درآمدات میں توازن پیدا کیا جائے۔

سوال نمبر 17: چھوٹی صنعت سے کیا مراد ہے؟

جواب: پاکستان میں چھوٹی صنعت وہ ہوتی ہے جو دو سے نو مزدوروں کو ملازم رکھ کر بازار کے لئے مختلف اشیاء بناتی ہے۔ملک کے صنعتی شعبے میں سب سے زیادہ لوگ چھوٹے پیمانے کی صنعت سے منسلک ہیں۔ہماری چھوٹی صنعت میں مرغی خانے، ڈیری فارم،شہد بنانے کی صنعت، قالین سازی، برتن بنانے کی صنعت، کھیلوں کا سامان بنانے کی صنعت، پنکھے اور بجلی کی موٹریں بنانے کی صنعت وغیرہ شامل ہیں۔

سوال نمبر 18: صنعتی ترقی کی راہ میں حائل کوئی سی پانچ رکاوٹیں تحریر کریں۔

جواب: ا۔بجٹ میں خسارہ۔۲۔پاکستان کے توازن ادائیگی میں خسارہ۔۳۔سرمائے کی قلت۔۴۔ٹیکنالوجی کی قلت۔۴۔صنعتی ترقی کا کم ہونا اور زراعت پر انحصار زیادہ ہونا۔

taleemcity.com

سوال نمبر 19: صنعتی ترقی کو بڑھانے کے لئے چار اقدامات تحریر کریں۔

جواب: ا۔ ذرائع نقل وحمل کا بہتر استعمال کیا جائے۔۲۔ زراعت کو ترقی دی جائے۔۳۔ قدرتی ذرائع کا اچھے طریقے سے استعمال کیا جائے۔۴۔ بیرونی منڈیوں تک مال پہنچانے کی صلاحیت حاصل کی جائے۔

سوال نمبر 20: 1951ء کی مردم شماری کے مطابق شرح خواندگی کتنی تھی؟

جواب: پاکستان میں 1951ء کی مردم شماری کے مطابق خواندگی کی شرح 16 فیصد تھی۔

سوال نمبر 21: 1998ء کی مردم شماری کے مطابق شرح خواندگی کتنی تھی؟

جواب: 1998ء کی مردم شماری میں 45 فیصد شرح خواندگی تھی۔

سوال نمبر 22: 2007-08ء کے اعداد وشمار کے مطابق موجودہ شرح خواندگی کتنی ہے۔

جواب: 2007-08ء کے اعداد وشمار کے مطابق 55 فیصد شرح خواندگی ہے۔

سوال نمبر 23: تعلیمی ترقی کے لئے کوئی سے چار اقدامات تحریر کریں۔

جواب: ا۔ سرکاری اور نجی شعبے کی شراکت عمل میں لانا۔

۲۔ پرائمری سطح پر لازمی اور مفت تعلیم مہیا کرنا۔

۳۔ پرائمری، مڈل اور پھر ہائی سکولوں کی سطح پر درسی کتب کی مفت فراہمی کو یقینی بنانا۔

۴۔ نصاب کی سائنسی بنیادوں اور مستقبل کی ضروریات کے پیش نظر تشکیل نو کرنا۔

سوال نمبر 24: پاکستان میں شرح پیدائش کیا ہے؟

جواب: پاکستان میں شرح پیدائش قریباً 26 افراد فی ہزار سالانہ ہے۔

سوال نمبر 25: پاکستان میں شرح اموات کیا ہے۔

جواب: شرح اموات قریباً سات افراد فی ہزار سالانہ ہے۔

سوال نمبر 26: انفارمیشن ٹیکنالوجی سے کیا مراد ہے؟

جواب: انفارمیشن ٹیکنالوجی کا مطلب ہے کہ جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کے ذریعے معلومات کو حاصل کرنا، دوسروں تک پہنچانا، ان کا استعمال کرنا، ان پر سوچنا اور ایک نئے طریقے سے لوگوں کے سامنے رکھنا تاکہ زیادہ سے زیادہ معلومات لوگوں تک پہنچ سکیں۔

سوال نمبر 27: پاکستان کا پہلا ترقیاتی منصوبہ کب شروع ہوا۔

جواب: پہلا پانچ سالہ ترقیاتی منصوبہ 1955ء میں شروع ہوا۔

سوال نمبر 28: پاکستان کا دوسرا ترقیاتی منصوبہ کب شروع ہوا۔

جواب: پاکستان کا دوسرا ترقیاتی منصوبہ 1960ء میں شروع ہوا۔

سوال نمبر 29: پاکستان کا تیسرا ترقیاتی منصوبہ کب شروع ہوا۔

جواب: پاکستان کا تیسرا ترقیاتی منصوبہ 1965ء میں شروع ہوا۔

taleemcity.com

سوال نمبر30: پاکستان کا چوتھا ترقیاتی منصوبہ کب شروع ہوا۔

جواب: پاکستان کا چوتھا ترقیاتی منصوبہ 1970ء میں شروع ہوا۔

سوال نمبر31: پاکستان کا پانچواں ترقیاتی منصوبہ کب شروع ہوا۔

جواب: پاکستان کا پانچواں ترقیاتی منصوبہ 1978ء میں شروع ہوا۔

سوال نمبر32: پاکستان کا چھٹا ترقیاتی منصوبہ کب شروع ہوا۔

جواب: پاکستان کا چھٹا ترقیاتی منصوبہ 1983ء میں شروع ہوا۔

سوال نمبر33: پاکستان کا ساتواں ترقیاتی منصوبہ کب شروع ہوا۔

جواب: پاکستان کا ساتواں ترقیاتی منصوبہ 1988ء میں شروع ہوا۔

سوال نمبر34: پاکستان کا آٹھواں ترقیاتی منصوبہ کب شروع ہوا۔

جواب: پاکستان کا آٹھواں ترقیاتی منصوبہ 1993ء میں شروع ہوا۔

سوال نمبر35: پاکستان کا پہلا ترقیاتی منصوبہ کب ختم ہوا۔

جواب: پاکستان کا پہلا ترقیاتی منصوبہ 1960ء میں ختم ہوا۔

سوال نمبر36: پاکستان کا دوسرا ترقیاتی منصوبہ کب ختم ہوا۔

جواب: پاکستان کا دوسرا ترقیاتی منصوبہ 1966ء میں ختم ہوا۔

سوال نمبر37: پاکستان کا تیسرا ترقیاتی منصوبہ کب ختم ہوا۔

جواب: پاکستان کا دوسرا ترقیاتی منصوبہ 1965ء میں ختم ہوا۔

سوال نمبر38: پاکستان کا چوتھا ترقیاتی منصوبہ کب ختم ہوا۔

جواب: پاکستان کا تیسرا ترقیاتی منصوبہ 1975ء میں ختم ہوا۔

سوال نمبر39: پاکستان کا پانچواں ترقیاتی منصوبہ کب ختم ہوا۔

جواب: پاکستان کا چوتھا ترقیاتی منصوبہ 1983ء میں ختم ہوا۔

سوال نمبر40: پاکستان کا چھٹا ترقیاتی منصوبہ کب ختم ہوا۔

جواب: پاکستان کا پانچواں ترقیاتی منصوبہ 1988ء میں ختم ہوا۔

سوال نمبر41: پاکستان کا ساتواں ترقیاتی منصوبہ کب ختم ہوا۔

جواب: پاکستان کا چھٹا ترقیاتی منصوبہ 1993ء میں ختم ہوا۔

سوال نمبر42: پاکستان کا آٹھواں ترقیاتی منصوبہ کب ختم ہوا۔

جواب: پاکستان کا ساتواں ترقیاتی منصوبہ 1998ء میں ختم ہوا۔

taleemcity.com

سوال نمبر 43: آٹھویں پنج سالہ منصوبہ کے کوئی سے تین نکات لکھیں۔

جواب: (i) قومی آمدنی میں سالانہ سات فیصد اضافہ کرنا (ii) زرعی شعبہ میں سالانہ 4.9 فیصد اضافہ کرنا (iii) آٹھویں منصوبے کے دوران فی کس آمدنی میں 22 فیصد اضافہ کرنا۔

سوال نمبر 44: پانچویں پانچ سالہ منصوبے میں صنعتی پیداوار میں کتنے فیصد سالانہ ترقی ہوئی؟

جواب: پانچویں پنج سالہ منصوبہ میں صنعتی پیداوار میں نو فیصد سالانہ ترقی ہوئی۔

سوال نمبر 45: ای۔کامرس پر ایک مختصر نوٹ لکھیں۔

جواب: انفارمیشن ٹیکنالوجی کی بدولت ای۔کامرس دنیا میں کاروبار کرنے کا نیا طریقہ متعارف ہوا ہے۔ مختلف صنعتیں اپنی پرانی اور نئی اشیاء کے اشتہارات انٹرنیٹ پر دیتے ہیں اور قیمتیں لکھ دیتے ہیں۔ ہر شخص اپنے گھر یا کاروباری دفتر میں بیٹھے ہوئے انٹرنیٹ کے ذریعے ان کمپنیوں اور صنعتوں کی اشیاء کی تصویریں اور قیمتیں دیکھ سکتا ہے اور ان کے بارے میں کمپنی سے براہ راست معلومات لے سکتا ہے۔

سوال نمبر 46: صحت کے بارے میں کوئی سے تین حکومتی اقدامات لکھیں۔

جواب: ا۔ دیہی آبادی کے لئے دور دراز علاقوں میں بنیادی ہیلتھ سنٹرز کا قیام۔

۲۔ زچہ و بچہ کی بہبود کے زیادہ سے زیادہ مراکز کا قیام۔

۳۔ طبی سہولتوں کی فراہمی کے لئے سرکاری اداروں اور این جی اوز کے تعاون پر مبنی کاوشیں۔

سوال نمبر 47: پہلے پانچ سالہ منصوبے میں کتنے لاکھ ایکڑ اراضی کو آبپاشی کی بہتر سہولتیں فراہم کرنے کا منصوبہ بنا؟

جواب: پہلے پانچ سالہ منصوبے میں سولہ لاکھ ایکڑ اراضی کو آبپاشی کی بہتر سہولتیں فراہم کرنا۔

سوال نمبر 48: زرعی بنک زراعت کی ترقی میں کیا کردار ادا کرتے ہیں۔

جواب: حکومت نے زرعی بنک قائم کیا ہے تاکہ کسانوں کو بہتر بیج، کھاد، زرعی مشینیں اور آلات و اوزار کے لئے قلیل اور طویل مدت کے لئے قرضے مہیا کئے جا سکیں۔ اس کے علاوہ دیگر اداروں مثلاً عام تجارتی بنکوں اور کوآپریٹو بینکوں سے بھی ایسے ہی قرضوں کی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں تاکہ زراعت میں مزید ترقی ہو اور معیشت مضبوط ہو۔

سوال نمبر 49: ذرائع نقل و حمل میں کون کون سی چیزیں شامل ہیں؟

جواب: ملک کی صنعتی ترقی کا دارومدار نقل و حمل پر بھی ہے۔ ذرائع نقل و حمل میں ریلوے، سڑکوں پر چلنے والی گاڑیاں، بسیں، ہوائی جہاز، سمندر میں چلنے والے بڑے بڑے جہاز، ٹینکرز اور لانچیں وغیرہ شامل ہیں۔

سوال نمبر 50: ذرائع مواصلات میں کون کون سی چیزیں شامل ہیں۔

جواب: آج کے جدید دور میں ذرائع مواصلات، ڈاک، ٹیلی گراف، ٹیلکس، ٹیلی فون، ٹیلی ویژن، ریڈیو، اخبارات و رسائل، انٹرنیٹ، ای۔میل اور ای۔کامرس بھی صنعتی ترقی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

سوال نمبر 51: پاکستان میں زرعی اصلاحات کب کب نافذ ہوئیں؟

جواب: پاکستان میں زرعی اصلاحات 1959-1972ء اور 1977ء اور حالیہ برسوں میں کی گئی۔

کثیر الانتخابی جوابات (مشق)

1- قومی معیشت اور عوام کی خوشحالی کے لئے ملکی وسائل کو بہتر طریقے سے استعمال کرنے کا نام ہے۔

(الف) معاشی خود کفالت (ب) معاشی منصوبہ بندی (ج) صنعتی ترقی (د) تجارت

2- پاکستان میں پچھلے دس سال سے زراعت کے شعبے میں ترقی ہونے کی شرح؟

(الف) 2.5 فیصد سالانہ (ب) 4.5 فیصد سالانہ (ج) 5.6 فیصد سالانہ (د) 6.5 فیصد سالانہ

3- زیادہ تر خشک میوہ جات پاکستان کے کس صوبے میں کاشت ہوتے ہیں؟

(الف) سرحد (ب) پنجاب (ج) سندھ (د) بلوچستان

4- 2004-2005ء میں پاکستان کی برآمدات کا حجم (یو۔ایس۔ڈالر)۔

(الف) 7.5 بلین (ب) 8 بلین (ج) 8.6 بلین (د) 14.4 بلین

5- پاکستان کے جتنے فی صد لوگوں کو پینے کا صاف پانی نہیں ملتا۔

(الف) 30 فیصد (ب) 40 فیصد (ج) 50 فیصد (د) 60 فیصد

6- پاکستان کا پہلا پانچ سالہ منصوبہ شروع ہوا؟

(الف) 1950ء (ب) 1955ء (ج) 1960ء (د) 1965ء

7- انٹرنیٹ کے ذریعے کاروبار کرنے کیا کہتے ہیں؟

(الف) کریڈٹ کارڈ (ب) کوریئر (ج) ای۔کامرس (د) حکمت عملی

8- اشیاء کی طلب میں اضافہ سے۔

(الف) قیمتیں بڑھتی ہیں (ب) قیمتیں کم ہوتی ہیں

(ج) رسد میں اضافہ ہوتا ہے۔ (د) رسد میں کمی ہوتی ہے

taleemcity.com

کثیر الانتخابی جوابات (اضافی)

1۔ پاکستان ملک ہے۔
(الف) زرعی (ب) مذہبی (ج) روایتی (د) ترقی یافتہ

2۔ بڑے پیمانے کی صنعت کو کہتے ہیں۔
(الف) چھوٹی صنعت (ب) بھاری صنعت (ج) دفاعی صنعت (د) گھریلو صنعت

3۔ 1951ء کی مردم شماری کے مطابق شرح خواندگی کتنے فیصد تھی؟
(الف) دس فیصد (ب) پندرہ فیصد (ج) سولہ فیصد (د) بیس فیصد

4۔ 1998ء کی مردشماری کے مطابق شرح خواندگی کتنے فیصد تھی؟
(الف) چالیس (ب) پینتالیس (ج) پچاس (د) پچپن

5۔ آٹھواں پانچ سالہ منصوبہ کب شروع کیا گیا؟
(الف) 1991ء (ب) 1993ء (ج) 1995ء (د) 1997ء

6۔ ٹیکنالوجی کا استعمال زندگی کے ہر شعبے میں عام ہو رہا ہے۔
(الف) کمپیوٹر (ب) ایجوکیشنل (ج) انفارمیشن (د) انٹرنیٹ

7۔ ملک میں ------- افراد کے لئے صرف ایک ڈاکٹر موجود ہے۔
(الف) 1251 (ب) 1345 (ج) 1254 (د) 1350

8۔ کسی بھی ملک کی ترقی اور خوشحالی کیلئے بہت اہمیت رکھتے ہیں۔
(الف) قدرتی وسائل (ب) ٹیکنالوجی (ج) صحت (د) تعلیم

9۔ چھوٹی صنعت میں کتنے مزدور ہوتے ہیں۔
(الف) 2-5 (ب) 2-6 (ج) 2-8 (د) 2-9

10۔ اسلحہ اور اس سے متعلقہ دوسری چیزیں تیار کرنے والی صنعت کو کہتے ہیں۔
(الف) بھاری صنعت (ب) چھوٹی صنعت (ج) گھریلو صنعت (د) دفاعی صنعت

11۔ پاکستان کا نہری نظام کتنے سال پرانا ہے؟
(الف) سو (ب) ڈیڑھ سو (ج) دوسو (د) ڈھائی سو

12۔ معاشی منصوبہ بندی کے لئے ایک کمیشن ہوتا ہے۔
(الف) قومی منصوبہ بندی کمیشن (ب) قومی رابطہ کمیشن (ج) قومی کمیشن (د) قومی ورکس کمیشن

taleemcity.com

13۔ قومی معیشت اور عوام کی خوشحالی کیلئے ملکی وسائل کو بہتر طریقے سے استعمال کرنے کا نام ہے۔

(الف) معاشی منصوبہ بندی　(ب) اتحاد　(ج) فی کس آمدنی　(د) صنعتی ترقی

14۔ عوام کے معیار زندگی کا دارومدار ہوتا ہے۔

(الف) قومی آمدنی پر　(ب) صنعتی ترقی پر　(ج) فی کس آمدنی پر　(د) افرادی قوت پر

15۔ ترقی پذیر ممالک کا ادائیگیوں کا توازن عموماً۔۔۔۔۔۔ کا شکار رہتا ہے۔

(الف) خسارے　(ب) افراط　(ج) حکومت　(د) دہشت گردی

16۔ معاشی منصوبہ بندی کا ایک مقصد ملک کو ترقی یافتہ بنانا ہوتا ہے۔

(الف) مذہبی لحاظ سے　(ب) آمدنی کے لحاظ سے　(ج) صنعتی لحاظ سے　(د) افرادی قوت کے لحاظ سے

17۔ پسماندہ ممالک میں عام طور پر بہت ہوتی ہے۔

(الف) بیماری　(ب) افرادی قوت　(ج) غربت　(د) قومی آمدنی

18۔ اشیا کی طلب میں اضافے سے بڑھتی ہیں۔

(الف) آبادی　(ب) غربت　(ج) مہنگائی　(د) قیمتیں

19۔ قیمتیں بڑھنے سے ہوتی ہے۔

(الف) مہنگائی　(ب) غربت　(ج) بیروزگاری　(د) لڑائی

20۔ پاکستان کی معیشت میں خاص اہمیت حاصل ہے۔

(الف) صنعت کو　(ب) زراعت کو　(ج) قومی آمدنی کو　(د) فصلوں کو

21۔ ملکی آمدنی کا زیادہ حصہ زرعی شعبہ کی۔۔۔۔۔۔ سے حاصل ہوتا ہے۔

(الف) درآمدات　(ب) فصلوں　(ج) ترقی　(د) برآمدات

22۔ پاکستان کی معیشت کا سب سے اہم شعبہ ہے۔

(الف) صنعت　(ب) زراعت　(ج) بھاری صنعت　(د) ذرائع نقل وحمل

23۔ پاکستان زیادہ تر غذائی فصلوں کی پیداوار میں ہے۔

(الف) خودکفیل　(ب) قلت کا شکار　(ج) کثرت کا شکار　(د) غربت کا شکار

24۔ ایک پیشہ بھی ہے اور عبادت بھی ہے۔

(الف) صنعت　(ب) چھوٹی صنعت　(ج) تجارت　(د) زراعت

25۔ پاکستان کی کثیر آبادی کو روزگار مہیا کرتی ہے۔

(الف) صنعت　(ب) چھوٹی صنعت　(ج) تجارت　(د) زراعت

26۔ پاکستان میں اس وقت زیر کاشت رقبے کے زیادہ حصے کا انحصار۔۔۔۔۔۔کے نظام پر ہے۔
(الف) صنعت (ب) آبپاشی (ج) پانی (د) بارش

27۔ پاکستان کی زرعی شعبہ میں اصلاحات بھی.....کی ترقی میں بہت اہمیت رکھتی ہیں۔
(الف) زراعت (ب) صنعت (ج) فی کس آمدنی (د) قومی آمدنی

28۔ سیم وتھور پر قابو پانے کے لئے کون سے صوبوں کی طرف سے پروگرام شروع کئے گئے۔
(الف) پنجاب (ب) سندھ (ج) پنجاب اور سندھ (د) پنجاب اور سرحد

29۔ پاکستان میں زرعی پیداوار سال میں کاشت ہوتی ہے۔
(الف) ایک مرتبہ (ب) دومرتبہ (ج) تین مرتبہ (د) کئی مرتبہ

30۔ کون سی فصل کا موسم ستمبر سے اپریل تک رہتا ہے۔
(الف) ربیع (ب) خریف (ج) بہار (د) خزاں

31۔ کون سی فصل کا موسم اپریل سے اکتوبر تک رہتا ہے۔
(الف) ربیع (ب) خریف (ج) بہار (د) خزاں

32۔ ذرائع آبپاشی میں سب سے اہم ذریعہ ہیں۔
(الف) کنویں (ب) سمندر (ج) ٹیوب ویل (د)

33۔ حکومت نے زراعت کی ترقی کے لئے بینک قائم کیا گیا ہے۔
(الف) حبیب بینک (ب) زرعی بینک (ج) عسکری بینک (د) یونائیٹڈ بینک

34۔ ملک کے صنعتی شعبے میں سب سے زیادہ لوگ کون سی صنعت سے منسلک ہیں۔
(الف) چھوٹی صنعت (ب) بھاری صنعت (ج) دفاعی صنعت (د) زراعت

35۔ بڑے پیانے کی صنعت کو کہتے ہیں۔
(الف) چھوٹی صنعت (ب) بھاری صنعت (ج) دفاعی صنعت (د) فروخت

36۔ فوجی فاؤنڈیشن کا تعلق کون سی صنعت سے ہے۔
(الف) دفاعی (ب) بھاری (ج) چھوٹی (د) ٹیکسٹائل

37۔ پاکستان کی آبادی کا بیشتر حصہ ہے۔
(الف) امیر (ب) درمیانہ (ج) غریب (د) وسط

38۔ ۔۔۔۔۔۔۔اور معاشرتی و معاشی ترقی باہمی طور پر لازم وملزوم ہیں۔
(الف) تعلیم (ب) زراعت (ج) صنعت (د) بھاری صنعت

taleemcity.com

39۔ پاکستان میں شرح پیدائش......افراد فی ہزار سالانہ ہے۔

(الف) 26 (ب) 7 (ج) 13 (د) 2

40۔ پاکستان میں شرح اموات......فی ہزار سالانہ ہے۔

(الف) 26 (ب) 7 (ج) 13 (د) 2

41۔ ملک میں کتنے افراد کے لئے صرف ایک ڈاکٹر موجود ہے۔

(الف) 1254 (ب) 1154 (ج) 1354 (د) 1454

42۔ موجودہ چیئرمین ہائر ایجوکیشن کمیشن نے اس ضمن میں بے مثال کردار ادا کیا ہے۔

(الف) آصف زرداری (ب) شیخ رشید (ج) ڈاکٹر عطاء الرحمٰن (د) نواز شریف

43۔ دنیا میں کاروبار کرنے کا نیا طریقہ متعارف ہوا ہے۔

(الف) انفارمیشن ٹیکنالوجی (ب) ای کامرس (ج) چھوٹی صنعت (د) کمپیوٹر ٹیکنالوجی

44۔ پہلا پانچ سالہ ترقیاتی منصوبہ کب شروع ہوا۔

(الف) 1955ء (ب) 1960ء (ج) 1965ء (د) 1970ء

45۔ آٹھویں پانچ سالہ منصوبے میں شرح خواندگی کتنے فیصد کرنے کا منصوبہ تھا۔

(الف) 45 فیصد (ب) 46 فیصد (ج) 48 فیصد (د) 50 فیصد

taleemcity.com

کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات (مشقی)

د	5	ج	4	الف	3	د	2	ب	1
				الف	8	ج	7	ب	6

کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات (اضافی)

ب	5	ب	4	ج	3	ب	2	الف	1
د	10	د	9	الف	8	ج	7	ج	6
الف	15	ج	14	الف	13	الف	12	ب	11
ب	20	الف	19	د	18	ب	17	د	16
د	25	د	24	الف	23	ب	22	د	21
الف	30	ب	29	ج	28	الف	27	ب	26
ب	35	الف	34	ب	33	د	32	ب	31
ب	40	الف	39	الف	38	ج	37	الف	36
ج	45	الف	44	ب	43	ج	42	الف	41

taleemcity.com